# از عدالتِ عظمی

**ریاست ہریانہ**

**بنام**

**محترمہ کملا و دیگر**

تاریخ فیصلہ: 30 اپریل 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894:

دفعات 11، 18، 23(1-A)، 28، 23 (2) اور 54-

دفعہ 23 کے تحت اضافی معاوضہ (1-A)- دعویدار اس بات کے حقدار نہیں ہیں جب ترمیم ایکٹ، سال 1984 کے تعارف سے قبل ایوارڈ کی کارروائی مکمل ہو چکی ہو- دائرہ اختیار اور معاوضے کی اضافی رقم دینے یا عمل میں سود بڑھانے کے اختیار سے مبر اعدالت کو پھانسی دینا- عدالت کو حوالہ پر اختیار اور دائرہ اختیار حاصل ہوتا ہے جب وہ معاوضے میں اضافہ کرتی ہے- یا معاوضہ 54 کے تحت اپیل پر جب یہ ترمیم ایکٹ، سال 1984 کے تحت معاوضے یا معاوضے یا سود کی اضافی رقم دینے کے لیے معاوضے میں اضافہ کرتا ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 8802، سال 1996۔

سی آر نمبر 3318، سال 1992 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 21.1.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے محترمہ کویتا والیا اور محترمہ اندو ملہوترا۔

جواب دہندگان کے لیے ڈاکٹر سومت سنگھ اور اشوک کے مہاجن۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل دیوانی ریویژن نمبر 3319، سال 1992 مورخہ 21 جنوری 1993 میں پنجاب اور ہریانہ کی عدالت عالیہ کے فیصلے اور حکم کے خلاف اٹھتی ہے:

حصول اراضی کے قانون، 1894 (1894 کا ایکٹ 1) کی دفعہ 4(1) کے تحت ایک نوٹیفکیشن (جسے اس کے بعد 'ایکٹ' کہا جاتا ہے) 4 نومبر 1977 کو شائع کیا گیا تھا۔ حصول اراضی کے کلکٹر نے 28 اکتوبر 1981 کو ایکٹ کی دفعہ 11 کے تحت دیے گئے اپنے ایوارڈ میں کہا۔ 30,000 روپے فی ایکڑ کی شرح سے معاوضہ دیا گیا۔ اس سے ناخوش جواب دہندگان نے ایکٹ کی دفعہ 18 کے تحت درخواست دائر کی۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج نے 6 اپریل 1985 کے اپنے فیصلے اور ڈگری ذریعے 18 روپے فی مربع گز کی شرح سے معاوضہ دیا۔ جواب دہندگان نے 12 اکتوبر 1992 کو رقم کی وصولی کے حوالے سے پھانسی عائد کی۔ ضلعی جج نے 18 جولائی 1992 کے اپنے حکم نامے کے ذریعے دفعہ 23 (A-1) کے تحت اضافی رقم کا حکم دیا۔ اے) ایکٹ کی دفعہ 28 کے تحت پہلے سال کے لیے 9 فیصد سالانہ کی شرح سے اور اس کے بعد وصولی کی تاریخ تک 15 فیصد سالانہ کی شرح سے سود میں اضافہ کیا

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

گیا۔ اپیل کنندہ نے اس معاملے پر نظر ثانی کی لیکن عدالت عالیہ نے نظر ثانی کو مسترد کر دیا۔ اس طرح خصوصی چھٹی کے ذریعے یہ اپیل۔

یہ اچھی طرح سے طے شدہ قانونی حیثیت ہے کہ دعویدار دفعہ 23(A-1) کے تحت معاوضے کی اضافی رقم کی ادائیگی کا حقدار نہیں ہے۔ ج) جب ایوارڈ کی کارروائی ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کے تعارف سے بہت پہلے ختم ہو چکی ہو۔ اس عدالت کے فیصلوں کی بنیاد پر یہ طے کیا جاتا ہے کہ عمل درآمد کرنے والی عدالت معاوضے کی اضافی رقم دینے یا عمل درآمد میں سود بڑھانے کے دائرہ اختیار اور اختیار سے محروم ہے۔ عدالت کو حوالہ پر اختیار اور دائرہ اختیار حاصل ہوتا ہے جب وہ معاوضے میں اضافہ کرتی ہے یا دفعہ 54 کے تحت اپیل پر دفعہ 23(A-1) کے تحت معاوضے کی اضافی رقم دینے کے لیے معاوضے میں اضافہ کرتی ہے۔ اے) یا معاوضہ 23(2) کے تحت 30 فیصد پر سود یا ترمیم ایکٹ 68، سال 1984 کے تحت معاوضہ 28 کے تحت سود۔ اس لیے پھانسی دینے والی عدالت نے دفعہ 23(A-1) کے تحت اضافی رقم دینے کے لیے اپنے دائرہ اختیار سے باہر کا سفر کیا۔ ا) اور ایکٹ کی دفعہ 28 کے تحت سود بھی۔ اس لیے عدالت عالیہ نے دیوانی ترمیم کو مسترد کرنے میں واضح غلطی کی تھی۔ پھانسی کی عدالت کا ترمیم شدہ ڈگری خارج کر دیا گیا ہے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document